جناب محمد اقبال کیلانی

تَعَالَوْا اِلٰی کَلِمَۃٍ سَوَآءٍ بَیْنَنَا وَبَیْنَکُمْ

اے دُنیا کے لوگو! آؤ ایک کلمہ کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان مشترک ہے

- اے اسرائیل کے بیٹو! تمہارا ایمان ہے کہ حضرت عزیر علیہ السلام، اللہ کے بیٹے تھے اور یہ بھی تسلیم کرتے ہو کہ انہیں موت آئی۔ کبھی تم نے غور کیا کہ اللہ کی ذات "حیّ" اور "قیّوم" ہے اور اس کے بیٹے میں بھی یہ صفات ہونی چاہیئے تھیں، تو پھر حضرت عزیر علیہ السلام کو موت کیوں آئی؟ جسے موت آئے وہ اللہ کا بیٹا کیسے ہو سکتا ہے؟

- اے عیسٰی ابنِ مریم علیہ السلام کے حواریو! تمہارا ایمان ہے کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام اللہ کے بیٹے ہیں اور یہ بھی تسلیم کرتے ہو کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام سولی دیئے گئے۔ کبھی تم نے غور کیا کہ اللہ تو زبردست قوت والا اور ہر ایک پر غالب ہے، پھر اُس کا بیٹا اتنا کمزور اور بے بس کیوں تھا کہ سُولی پر چڑھا دیا گیا؟ جو سُولی پر چڑھا دیا گیا، وہ خُدا کا بیٹا کیسے ہو سکتا ہے؟

- اے ہندو مت کے پیروکارو! تمہارا ایمان ہے کہ دنیا میں ۳۳ کروڑ بھگوان ہیں، ہر آدمی اپنا اپنا بھگوان الگ رکھتا ہے گویا ہر آدمی کا اپنا بھگوان تو اُس کی حاجتیں اور مرادیں پوری کرنے پر قادر ہے جبکہ باقی ۳۲ کروڑ ۹۹ لاکھ ۹۹ ہزار ۹ سو ۹۹ بھگوان اُس کی ضرورتیں پوری کرنے سے عاجز ہیں۔ کبھی تم نے غور کیا کہ اگر ۳۲ کروڑ ۹۹ لاکھ ۹۹ ہزار ۹ سو ۹۹ بھگوان عاجز اور بے بس ہیں، تو پھر انہی میں سے ایک بھگوان حاجتیں اور مُرادیں پوری کرنے پر کیسے قادر ہو سکتا ہے؟

- اے بُدھ مت کے ماننے والو! تمہارا ایمان ہے کہ گوتم بدھ عالمگیر سچائی کی تلاش میں

برس ہا برس میدانوں، جنگلوں اور صحراؤں میں پھرتا رہا۔ کبھی تم نے غور کیا کہ جو شخص خود ایک عالمگیر سچائی کی تلاش میں طویل مدت تک سرگرداں رہا، وہ خود عالمگیر سچائی کیسے بن سکتا ہے؟

- اے ائمہ معصومین کے ماننے والو! تمہارا ایمان ہے کہ کائنات کا ذرہ ذرہ امام کے حکم و اقتدار کے آگے سرنگوں ہے اور یہ دعویٰ بھی رکھتے ہو کہ اہلِ بیت پر جو مصیبت اور آفت آئی، وہ ابوبکرؓ اور عمرؓ کی وجہ سے آئی ـــــ کبھی تم نے غور کیا کہ جس کے حکم کے آگے کائنات کا ذرہ ذرہ سرنگوں ہو، اس پر آفت اور مصیبت کیسے آسکتی ہے؟ اور جس پر آفت اور مصیبت آجائے وہ کائنات کے ذرہ ذرہ کا حاکم اور مقتدرِ اعلیٰ کیسے بن سکتا ہے؟
- اے بزرگانِ دین اور اولیائے کرام کے ماننے والو! تمہارا ایمان ہے کہ علی ہجویریؒ خزانے عطا کرتے ہیں۔ خواجہ معین الدین چشتیؒ طوفانوں سے نجات بخشتے ہیں۔ عبدالقادر جیلانیؒ مصائب اور مشکلات دور کرتے ہیں، امام بریؒ کھوٹی قسمتیں کھری کرتے ہیں اور سلطان باہوؒ اولاد سے نوازتے ہیں۔ کبھی تم نے غور کیا کہ جب علی ہجویریؒ نہیں تھے تو خزانے کون عطا کرتا تھا؟ جب معین الدین چشتیؒ نہیں تھے تو طوفانوں سے نجات کون بخشتا تھا؟ جب عبدالقادر جیلانیؒ نہیں تھے تو مصائب اور مشکلات کون دُور کرتا تھا؟ جب امام بریؒ نہیں تھے تو کھوٹی قسمتیں کون کھری کرتا تھا؟ جب سلطان باہوؒ نہیں تھے تو اولاد کون دیتا تھا؟
- اے دُنیا کے لوگو! میری بات غور سے سنو!

اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ تعلیمات میں تضاد کبھی نہیں ہو سکتا، لیکن تمہارے عقائد و افکار میں موجود تضاد اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ عقائد و افکار اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ نہیں ہیں ـــــ تو پھر ـــــ!

آؤ ایسے دین کی طرف کہ جس کی تعلیمات میں کوئی تضاد نہیں! ایک ایسے کلمہ کی طرف،

- جو بنی نوع انسان کی روح کو آسودگی اور جسم کی آزادی بخشتا ہے۔
- جو بنی نوع انسان کو احترام، عزت اور عظمت عطا کرتا ہے۔
- جو بنی نوع انسان کو امن و سلامتی، عدل و انصاف، مساوات و حریت، اخوت و محبت ایسی اعلیٰ اقدار کی ضمانت دیتا ہے۔
- اور جو بنی نوع انسان کو جہنم کی آگ سے نجات دلاتا ہے! وہ کلمہ ہے: